

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں ہے۔ چار عادتیں جن میں ہوں گی وہ پکا منافق ہوگا۔ ان چاروں چیزوں میں سے ایک عادت ہوگی۔ تو ریح حصر منافق ہوگا۔ ان چاروں میں گالی گھونچ کرنا بھی ہے۔ پس اس حدیث کے موافق فحش گالیاں دینے والے میں جو بخائی نفاق ہے۔ اس کو جلدی توبہ کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ قرآن شریف

نَانِيظُّ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ نِيْزَ رَقِيْبٍ سَيِّئٍ۔ (

ان جو نفاق بوتا ہے لکھنے والے اس کو کھچ لیتے ہیں۔ شخص مذکورہ خود نور کرے کہ اس کے اعمال نامے میں کتنا گند غلاطت بھرا ہوگا۔ پھر ایک وقت اس کو کہا جائے کَفِّرْنَا لَمَّا بَكَ كَفْرًا بِنَفْسِكَ أَنْ يَوْمَ نُنْفِثُكَ فِي سَبَابٍ۔

عمال نامہ خود ہی پڑھے اور خود ہی حساب کرے۔“

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 134

محدث فتویٰ